عالمِ دین کو زکوٰۃ دینا

مجیب: ابو شاھد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3658

تاریخ اجراء: 14 رمضان المبارک 1446ھ / 15 مارچ 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا کسی عالم کو بھی زکوۃ دی جا سکتی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عالم صاحب اگر فقیرِ شرعی ہیں (یعنی ان کے پاس قرض اور حاجت اصلیہ سے زائد ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کی قیمت کے برابر کسی قسم کا مال موجود نہیں ہے) اور وہ سید وھاشمی بھی نہیں ہیں، تو انہیں زکوٰۃ اور صدقاتِ واجبہ (صدقہ فطر و نذر و کفارہ وغیرہ) بھی دیئے جا سکتے ہیں اور اگر عالم صاحب فقیرِ شرعی نہیں، یا ھاشمی ہیں تو انہیں زکوٰۃ اور صدقاتِ واجبہ نہیں دے سکتے، ان کے علاوہ نفلی صدقہ دے سکتے ہیں۔

اللہ عزوجل قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰکِیۡنِ۔۔۔﴾ ترجمہ کنزالایمان: "زکوٰۃ تو انہیں لوگوں کے لیے ہے محتاج اور نرے نادار۔۔۔" (پارہ 10، سورۃ التوبہ، آیت 60)

فقیر کے مستحقِ زکوٰۃ ہونے کے متعلق تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: "مصرف الزکوٰۃ و العشر۔۔۔ ھو فقیر" ترجمہ: زکوٰۃ اور عشر کا مستحق فقیر ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں فقیر کے صدقاتِ واجبہ کا مستحق ہونے کے متعلق ہے: "و ھو مصرف ایضاً لصدقة الفطر و الکفارة و النذر و غیر ذلک من الصدقات الواجبة" ترجمہ: فقیر صدقہ فطر، کفارے، نذر اور دیگر صدقاتِ واجبہ کا بھی مستحق ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الزکوٰۃ، باب المصرف، جلد 3، صفحہ 333، مطبوعہ کوئٹہ)

زکوٰۃ کا ایک مصرف شرعی فقیر بھی ہے۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "(باب المصرف) ای مصرف الزکاۃ و العشر۔۔۔ (ھو فقیر، و ھو من لہ ادنی شیء) ای دون نصاب" یعنی زکوٰۃ اور عشر کا ایک

مصرف فقیر بھی ہے اور فقیر سے مراد وہ شخص ہے جو نصاب سے کم مال کا مالک ہو۔(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الزکاۃ، ج 03، ص 333، مطبوعہ کوئٹہ، ملخصاً)

زکوۃ نام ہے کسی غیر ہاشمی مسلمان فقیر کو مال کا مالک بنا دینے کا۔ چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے "أما تفسيرها فهي تمليك المال من فقير مسلم غير هاشمي "ترجمہ: زکوۃ کا معنی یہ ہے کہ مسلمان غیر ہاشمی فقیر کو مال کا مالک بنا دیا جائے۔(فتاوی عالمگیری، کتاب الزکوۃ، الباب الاول، جلد 1، صفحہ 170، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "**فقیر وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ ہو مگر نہ اتنا کہ نصاب کو پہنچ جائے یا نصاب کی قدر ہو تو اُس کی حاجتِ اصلیہ میں مستغرق ہو**، مثلاً رہنے کا مکان، پہننے کے کپڑے، خدمت کے لیے لونڈی غلام، علمی شغل رکھنے والے کو دینی کتابیں جو اس کی ضرورت سے زیادہ نہ ہوں۔"(بہارِ شریعت، ج 01، ص 924، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net